بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخدمت حضرت شیخ الاسلام مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دام ظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالی حضرت والا کا سایہ عافیت وسلامتی کے ساتھ قائم ودائم رکھیں۔ آمین

حضرت محترم گزارش ہے کہ بندہ نے مال کی جامع مانع تعریف معلوم کرنے کی غرض سے حضرت والا کی تصنیف لطیف فقہ البیوع کا مطالعہ کیا۔ بندہ کی فہم ناقص میں جو آیا وہ حضرت والا کی خدمت میں بغرض استصواب عرض ہے۔ حضرت والا سے اصلاح فرمادینے کی درخواست ہے۔

والواقع إنه لم يرد نص في القرآن الكريم والسنة النبوية يحدد المال أو يعرفه بصفة دقيقة . وإنما تركته الشريعة على العرف المتفاهم بين الناس . ولذلك يقول ابن عابدين : المالية تثبت بتمول الناس كافة أو بعضهم ، فما عرف كونه مالا فيما بين الناس بصفة عامة يعد مالا إلا إذا ورد النص بخلافه كما في الخمر والخنزير . (فقه البيوع :1/26،27 ط:1436ھ)

اس سے معلوم ہوا کہ مال ہونے نہ ہونے کا دارومدار عرف پر ہے، بشرطیکہ اس عرف میں کوئی امر خلاف شرع نہ ہو۔ حضرات فقہائے کرام سے الفاظ کے قدرے فرق کیساتھ جو مختلف تعریفات منقول ہیں، وہ درحقیقت عرف کے ضبط ہی کی مختلف تعبیرات ہیں۔ اور اسی سلسلے کی ایک عام فہم اور واضح تعبیر یہ بھی ہے:

المال كل عين أو منفعة مؤبدة مشروعة ذات قيمة مادية بين الناس . (فقه البيوع : 2/1147 ط:1436ھ)

عين = جیسے مثلا کار۔

منفعة = جیسے مثلا کار پر سفر کرنا۔

مؤبدة = یہ منفعت کی صفت اولی ہے۔ اس کے معنی ہیں دائمی۔ مطلب یہ کہ اس منفعت پر عقد مخصوص زمانے کے لیے نہ ہو، بلکہ ہمیشہ کے لیے ہو۔ یہ قید دراصل بیع کو اجارے سے الگ کرنے کے لیے لگائی گئی ہے، کیونکہ منفعت پر جو عقد خاص مدت کے لیے ہوتا ہے وہ اجارہ ہے، نہ کہ بیع۔ اور اس مقام پر اس مال کی تعریف مطلوب ہے جو عقد بیع کا محل ہے۔

Scanned with CamScanner

مشروعۃ = یہ منفعت کی صفت ثانیہ ہے۔ مطلب یہ کہ شریعت نے وہ فائدہ حاصل کرنا جائز قرار دیا ہو۔ پس جو منفعت حاصل کرنا شرعا جائز نہیں وہ مال نہیں۔ جیسے مثلاً ملازم کا دفتر کے کمپیوٹر پر ذاتی کام کرنا۔

ذات قیمۃ مادیۃ بین الناس = یہ عین اور منفعت دونوں کی صفت ہے، اور اس میں "مادیۃ بین الناس" یہ قیمت کی صفت کاشفہ ہے۔ مطلب یہ کہ اس عین اور منفعت کا عوض روپے پیسے کی شکل میں لیا دیا جاتا ہو۔ پس گندم ایک دانہ عین تو ہے مگر چونکہ اس کا مادی عوض نہیں، لہذا مال بھی نہیں۔ ایسے ہی بوڑھے کو سڑک پار کرادینا منفعت ہے، مگر اسکا مادی عوض نہیں لہذا یہ بھی مال نہیں۔

حضرت والا سے دعا کی بھی درخواست ہے۔

باسمہ سبحانہ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپکی فہم درست ہے۔

والسلام

خویدکم

محمد طارق محمود عفی عنہ

مدرس و معین مفتی، جامعہ عبد اللہ بن عمر، لاہور

9 ذی الحجہ 1440ھ / 11 اگست 2019م

Scanned with CamScanner